# ہم جیوری (جماعت منصفین) سے اقبال کو خود مختاری کا مطالبہ کرتے ہیں

17 جون 1985ء کو محمد اقبال ایک گورے سواری کے ہاتھ نسلی تشدد کا نشانہ بنا۔ جس کے نتیجے میں ان کا سر پھٹ گیا۔ اور اب بھائی اقبال کو ایک گورے نسل پرست حملے سے اپنی دفاع خود کرنے کی سزا دی جا رہی ہے۔

اسطرح کے کئی اور واقعات ہیں جہاں کالے لوگ تشدد کا نشانہ بنتے ہیں اور حملہ آور بچ پاتے ہیں۔ پولیس ایسے کالے لوگوں کو اپنی حفاظت کرنے پر مجرم بنا کر، ان پر بڑے جرمانے اور نظربندیاں عائد کر دیتی ہے۔

اگر ہم پر کوئی حملہ آور ہو، تو ہم اپنی دفاع کیلئے ضرور آواز بلند کریں گے۔
اور انکا سامنا کریں گے۔

22 اپریل 1986ء کو محمد اقبال، شفیلڈ کراؤن کورٹ میں پیش ہوئے۔ کورٹ نمبر 1 میں ایک ایشیائی ٹیکسی ڈرائیور کا کیس بھی چل رہا تھا، جسکو ایک گورے نے چھاتی پر چاقو کا وار کیا تھا۔ اس کیس کی سماعت سے ہم پہلے سے بالکل ناواقف تھے۔

کورٹ میں ہمیں سفید فام جج اور جیوری کا سامنا کرنا پڑا۔ عدل و انصاف کے نظام کے نسل تعصب کا یہ حال ہے کہ (37) سینتیس جیوری کے ارکان میں کوئی بھی کالا رکن موجود نا تھا۔ اس دوران کورٹ کے باہر نسلی تعصب پولیس ایشین یوتھ کو بھڑکانے اور طیش میں لانے کیلئے گالیاں جیسے "کالے حرامی" کا استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اور اقبال کے (50) پچاس حامیوں کو جن میں ان کے دوست رشتے دار و احباب اور دوسرے ٹیکسی ڈرائیور بھی موجود تھے۔ پولیس نے طاقتورانہ طریقوں سے جلوس کو اِدھر اُدھر پھرنے سے روکنے کی کوشش کی۔

بلاشک اُس دن ہمیں فتح نصیب ہوئی (کہ جج نے ہمارے مطالبے کو تسلیم کیا کہ آئندہ جیوری کالے اور گورے لوگوں کی ہوگی)۔ پھر بھی ہمیں اقلیت کو مدِنظر رکھنا چاہیے اور ہمیں یہ پتا ہے کہ برطانیہ کے کورٹ اور پولیس اس نسل پرست ریاست کے ذریعہ اور اوزار ہیں جو ہمارے لوگوں کی کوششوں اور جوابی کاروائیوں میں خلل پیدا کر رہے ہیں۔ بھائی اقبال کو خود مختاری ضرور مل کر رہے گی کیونکہ ہماری کمیونٹی اور دوسرے لوگ جو نسل پرستوں کے خلاف ہیں، ہمارا ساتھ دئے رہے ہیں۔

ہمیں یہ بھی پتا ہے کہ ہم غیر اشتراکی بیرو کے قاتلوں سے، نسل پرستوں سے اپنے لوگوں پر روزانہ حملوں کے بچاؤ کیلئے پولیس اور عدالتوں پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔

ہم ایک اور واقعہ کا بھی ثبوت دئے سکتے ہیں جو (6) چھ ایشیائی ٹیکسی ڈرائیوروں کے ساتھ پیش آیا۔ 12 اپریل 1986ء کو چھ ایشیائی ٹیکسی ڈرائیورز کو ایک شراب خانے میں منصوبہ بندی سے بلوا کر ان پر وحشیانہ حملہ ہوا۔ پہلے تین ٹیکسی ڈرائیورز کو اُنکی ٹیکسی سے گھسیٹ کر باہر لایا گیا، پھر اُنکو بہت بُری طرح سے زدوکوب کیا گیا۔ تیس (30) سفید فام گورے کا یہ گروپ کرکٹ کے بلوں سے، لوہے کی سلاخیں اور تختوں سے مسلح تھے۔

اس بدکار حملے سے ایک ڈرائیور کو انتنسو کیر یونٹ میں داخل کرانا پڑا جس کو بری طرح سے سر پر چوٹیں آئیں اور اُسکا ناک بھی حملے کے دوران ٹوٹ گیا۔ دوسرے ڈرائیور کے آنکھ میں ٹوٹے ہوئے شیشے کے لگنے سے۔ وہ ایک آنکھ سے اندھے ہو گئے ہیں۔

ہم ضرور لڑئیں گے اور فتح پائیں گے۔
کہ حفاظت ذات ہی صرف طریقہ ہے۔

**MASS PICKET!**

**10.00 am MON 9th June**

**CROWN COURT**
**CASTLE ST.,**
**SHEFFIELD**
**(OPP.) CASTLE MARKET**

©AYM SHEFFIELD